کتاب نما

مجموعہ التفاسیر (سات جلدیں)، مفسر: مولانا لال محمد۔ مرتبہ: حاجی محمد مبین۔ ناشر: اقراء اکیڈمی، نزد قاسم خان میڈیکل سٹور، زرغون روڈ، کوئٹہ۔ فون: ۰۳۰۰-۳۸۱۸۶۷۲۔

زیرنظر تفسیر اعلیٰ درجے کی تحقیق و تجزیے کی بنیاد پر لکھی گئی ہے جس میں کم و بیش تمام معاصر فتنوں کا بھرپور تعاقب کیا گیا ہے۔ خاص طور پر لادینیت، پرویزیت اور قادیانیت کی تردید کے لیے بہت گہرائی سے نقد و جرح کی گئی ہے۔ اسی طرح قرآنِ عظیم کے پیغام کو بڑے مؤثر اور مفصل انداز سے بیان کیا گیا ہے۔ محترم قاری عبدالمالک کاکڑ نے اسے بڑی محنت اور محبت سے شائع کیا ہے۔ مولانا لال محمد صاحب کے اس علمی کارنامے سے استفادہ کیا جانا چاہیے۔ (مولانا عبدالمالک)

قانونِ تحفظ ناموسِ رسالتؐ، مرتبہ: محمد متین خالد۔ ناشر: علم و عرفان، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۷۲۲۳۵۸۴۔ صفحات: ۴۱۵۔ قیمت: ۸۰۰ روپے۔

پاکستان میں دیگر فتنوں کے ساتھ ساتھ ایک فتنہ توہین رسالتؐ کا بھی ہے۔ جس کا ارتکاب بعض اوقات غیرمسلموں اور ملحدوں کے ہاتھوں دانستہ طور پر یا بعض اوقات بعض افراد کی جانب سے انجانے میں بھی سامنے آتا ہے۔ یہ چیز جہاں اسلامیانِ پاکستان کے دلوں کو زخمی کرتی ہے، وہیں امن و امان کا مسئلہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ اس موضوع پر تعزیراتِ پاکستان میں قانون سازی کو نشانہ بنانے اور تبدیل کرنے کے لیے بے دین طبقہ، مغرب زدہ تنظیمیں اور میڈیا پر قابض حضرات آئے دن کوئی نہ کوئی تیر پھینکتے رہتے ہیں۔

جناب متین خالد نے اس مسئلے کے جملہ پہلوؤں کو اُجاگر کرنے کے لیے پاکستان کے ایوانِ پارلیمنٹ میں برپا مباحث اور اعلیٰ عدلیہ کی مسندوں سے ایوانِ عدل میں تحریر کیے گئے فیصلوں کو بہت راست فکری سے موضوع بنایا ہے۔ مثال کے طور پر جون، جولائی ۱۹۸۶ء میں

قومی اسمبلی میں ہونے والی بحث اور پھر سینیٹ میں یکم اکتوبر ۱۹۸۶ء، جون، جولائی ۱۹۹۲ء اور مئی ۲۰۰۷ء میں قومی اسمبلی کے مباحث کو بلاکم وکاست پیش کر دیا گیا ہے۔

دوسرے حصّے میں ۹ قیمتی مضامین، زیر بحث موضوع کا احاطہ کرتے ہیں۔ یہ کتاب ارکانِ پارلیمنٹ، صحافیوں اور اساتذہ کو بالخصوص پڑھنی چاہیے۔(س م خ)

قائداعظم اور مسلم اقتصادیات، محمودعلی۔ اُردو ترجمہ: اشتیاق الحسن۔ ناشر: نظریۂ پاکستان ٹرسٹ، ۱۰۰-شاہراہ قائداعظم، لاہور۔ فون: ۹۹۲۰۲۱۳۰-۰۴۲۔ صفحات: ۱۷۸۔ قیمت: درج نہیں۔

قائداعظم کی زندگی اور جدوجہد پر نظر ڈالتے ہوئے معلوم ہوتا ہے کہ وہ محض ایک قانون دان نہ تھے، بلکہ اس کے ساتھ ساتھ عالمی تعلقات پر گہری نظر رکھنے والے مدبر اور معاشی مسئلے پر سوچنے والے عملی انسان بھی تھے۔

محمودعلی مرحوم کا تعلق مشرقی پاکستان سے تھا۔ عملی سیاست دان کے طور پر انھوں نے تحریک پاکستان اور پھر تعمیر پاکستان میں حصّہ لیا۔ اس نسبت سے وہ قائداعظم کے ایک نوجوان کارکن بھی تھے۔ مصنف نے اس کتاب میں قائداعظم کے معاشی نقطۂ نظر، مسلمانوں کی معاشی حالت سدھارنے کے لیے فکرمندی اور پاکستان کی معاشی تنظیم کے لیے ان کی رہنمائی کو یک جا کر دیا ہے۔ اس مختصر کتاب سے ہمیں سوچنے کے وہ اُفق دکھائی دیتے ہیں، جنھیں ہماری سیاسی وفوجی قیادتوں نے مجرمانہ حد تک نظرانداز کر کے، ملک کو اقتصادی دیوالیہ پن کی طرف دھکیل دیا ہے۔(س م خ)

نظریۂ پاکستان اور قائداعظم، ڈاکٹر معین الدین عقیل۔ ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۷۲۳۷۵۰۰-۰۳۳۳۔ صفحات: ۱۳۶۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

ڈاکٹر معین الدین عقیل اگرچہ اُردو ادب کے استاد ہیں، لیکن ان کے ذوقِ تحقیق کو دیکھا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کا قلم تاریخ کے میدان میں خوب رواں ہے اور تاریخ کے موضوع پر بڑے معرکہ کی تحریریں انھوں نے سپردِ قلم کی ہیں۔

اس کتاب میں شامل چھے مقالات، پاکستان کی نظریاتی جہت کو اُجاگر کرنے کی کامیاب دلیل ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے غیرروایتی انداز سے پاکستان کے قیام کے مقاصد کو بیان کرتے

ہوئے، سرزد ہونے والی کوتاہی کی نشان دہی کی ہے۔ بھولی بسری یادِ 'ریاست حیدرآباد دکن' کا تذکرہ تواب شاید پروفیسر عقیل صاحب ہی کا حصّہ رہ گیا ہے۔ حیدرآباد دکن کی تحریکِ پاکستان اور مسلمانوں کی بہتری اور ترقی سے نسبت کا حوالہ اس کتاب کا اہم پہلو ہے۔ (س م خ)

غمزۂ خوں ریز، محمد فاروق۔ ناشر: شعیب سنز پبلشرز، جی ٹی روڈ، منگورہ، سوات۔ صفحات: ۶۰۰۔ قیمت: ۶۵۰ روپے۔ فون: ۷۲۲۵۱۷-۰۹۴۶۔

اس کتاب کا بنیادی موضوع بقول مصنف: ''تصوف اور شریعت' کا تعلق ہے۔ لیکن دیگر موضوعات (کچھ اولیائے کرام کے حیرت انگیز واقعات، جہادِ افغانستان اور کشمیر، جماعت اسلامی، اُمت مسلمہ وغیرہ) پر بھی بکثرت اور بطوالت قلم اُٹھایا گیا ہے''۔ چھے سو صفحات پر مشتمل یہ کتاب دراصل مصنف کی آپ بیتی اور ذہنی سفر کی داستان ہے۔ مصنف کا آبائی تعلق سوات سے ہے۔ انھیں بچپن ہی سے مطالعے کا شوق تھا، چنانچہ اوائل ہی میں سیّد مودودیؒ کی کتابوں سے ابتدائی شناسائی حاصل کر لی تھی (ص ۵۷)۔

شعور کی اگلی منزلوں کی طرف بڑھتے ہوئے وہ کہتے ہیں: ''ہم ایک ایسی دُنیا کے باسی ہیں جس میں چاروں طرف خدا کی ہر نعمت تو موجود ہے، مگر روحانی آسودگی کی دولتِ عظیم کا فقدان ہے۔ آج کا بدقسمت انسان سکونِ قلب کی اس نعمتِ خداوندی سے محروم ہے'' (ص ۲۳)۔ اسی سکونِ قلب کی تلاش اس کتاب کا موضوع ہے۔

مصنّف نے بتایا ہے کہ لکھنے پڑھنے میں میری دل چسپی ختم ہوگئی تھی لیکن اپنے دوست ڈاکٹر فخر الاسلام کی تجویز پر لکھنا شروع کیا۔ اس لکھنے میں انھوں نے بہت سے سبق آموز اور فکر انگیز نکات کی طرف قارئین کو توجہ دلانے کی کوشش کی ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

مشرقی پاکستان سے بنگلہ دیش تک، بریگیڈیئر (ر) سعداللہ خان۔ اُردو ترجمہ: منصور امین۔ ناشر: ریڈرز، پہلی منزل، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۰۳۰۰-۴۴۱۶۷۶۱۔ صفحات: ۲۲۴۔ قیمت: ۷۰۰ روپے۔

مشرقی پاکستان میں منظم بدامنی پھیلا کر، بھارت کی پشت پناہی سے ۱۹۷۱ء میں

بغاوت برپا کی گئی۔ اُس زمانے میں بھارتی فوج کی نگرانی اور تربیت سے تیار کردہ دہشت گردوں نے وہاں بڑے پیمانے پر تخریبی کارروائیاں کیں۔ ان کارروائیوں کا نشانہ غیر بنگالی پاکستانی، ایک پاکستان پر یقین واعتماد رکھنے والے بنگالی پاکستانی اور پاک فوج کے اہل کار تھے۔

بریگیڈیئر سعد اللہ خان اُن دنوں دفاعِ پاکستان کی گراں قدر ذمہ داریاں ادا کر رہے تھے۔ زیرمطالعہ کتاب میں انھوں نے اختصار کے ساتھ ان حالات و واقعات کو بیان کیا ہے، جو سیاسی اور دفاعی نقطۂ نظر سے انھیں درپیش تھے۔ منصور امین نے سعداللہ خان صاحب کی کتاب *East Pakistan to Bangladesh* کا اُردو ترجمہ کر کے اہم خدمت انجام دی ہے۔(س م خ)